کیا سچ ہے وہ باتیں کہ کرتے ہماری

محبت زیادہ ، یہ سچ ہے ، سوی نہ

کہ ہر پل دعاؤں کے تحفے لُٹانا

کہ ہر پل خیالوں میں ہم کو بَسانا

کہ ہر آن میٹھی سی پیاری سی نظرت

آنکھیں میں رحمت کے موتی لُٹانا

کوئی آئے مشکل تو دینا سہارا

کوئی آئے فرحت تو نثر جمانہ

قدم بہ قدم پر گنہگار ہے ہم

یہ احسان پھر کیوں اے مولی! بتانا

اے مولی محمد ! اے آقا مفضل!

تمہارا یہ احسان کیسے چُکانا

قصور ہے لیکن اے مولی ! بچانا

تمہارے سوی کوئی نہ میں نے ہے مانا

کہ کرتے محبت زیادہ ہماری

نہ جانا تھا اُس وقت ، اب میں نے جانا

طلب یہ ہی مولی کہ رکھنا تمہارے

کنف میں جو آئے کوئی بھی زمانا

یہ کیسا زمانا یہ کیسا رُلانا

یہ درد دِلوں کا کیوں ہم نشانہ

ہمیں چھوڑکر آپ کیوں کر سدھارے

خدا کہ لئے اے پدر! لوت آنا

اے اللہ ! میری عرض سُن لو کبھی تو

ہے نازک میرا دل اُسے نہ دُکھانا

عبادت ہے میری محبت تمہاری

رہو پاس یا ہو تیرا دور جانا

جہاں ہو اے مولی ! جہاں ہو اے آقا!

محبت کا جامہ نہ ہوگا پُرانا

ساتھ ہمیشہ ہو تم میرے دل میں

میری ہر نَفَس میں ہو ، اے جانِ جانا

مُحب کو ملیگا یہ محکم لکھا ہے

کہ روزِ قیامت لقاء کا خزانہ

نہ کرتی محبت کہ پا لوں میں جنت

یہ میٹھی نظر نے مجھے ہے پھسانا

یہ نظرت سے حاصل ہے نور کی صورت

وہ نورانی حضرت میں جلد بُلانا

ڈھونڈوں اگر میں کون و مکاں میں

تو مولی مفضل کی آنکھیں میں پانا

یہ مولی مفضل کی محبت نمایاں

کہ جس نے محمد کے رتبہ کو جانا

جئیے سیف دیں شہ دعاء مانگے ہر ایک

پروانا شمع ہدی کا دیوانا